دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ٢ ربيع الآخر ١٤٤١هـ
الموافق : ٢٠١٩/١١/٢٩م

بے شک ایمان کے ساتھ عمل بھی مطلوب ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَسَّرَ لِعِبَادِهِ سُبُلَ الْخَيْرَاتِ، وَسَهَّلَ لَهُمْ طَرِيقَ الْجَنَّاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: (یارسول اللہ!) کون سا عمل بندے کو جنت میں لے جاسکتا ہے اور جہنم سے بچاسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیا ایمان کے ساتھ کوئی عمل بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے جو دیا ہے اس میں سے خرچ

کرے میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ فقیر (محتاج) ہو، خرچ کرنے کے لئے کوئی چیز نہ پاتا ہو تو پھر آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی و بھلائی کا حکم دے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر وہ کمزور (عاجز) ہو، نیکی کا حکم کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، پھر آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مغلوب (کمزور) کی مدد کرے۔ میں نے کہا: اگر وہ خود کمزور ہو کسی مظلوم کی مدد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی ناسمجھ (بے وقوف) کے لئے کام کرے۔ میں نے کہا: اگر وہ خود ناسمجھ ہو کوئی کام کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو تم اپنے بھائی میں کوئی بھلائی چھوڑو گے بھی؟ تو کم سے کم لوگوں کو تکلیف دینے سے بچے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ سارے کام تو بہت آسان ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو مسلمان ان میں سے کسی عمل کو اخلاص کے ساتھ اختیار کرے گا تو قیامت کے دن وہ عمل اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دے گا۔ (۱).

---

(۱) صحیح ابن حبان : ۳۷۳ ، وشعب الإیمان : ۳۰۵۷ ، وأصل الحدیث متفق علیه.

میرے دینی اور ایمانی بھائیو! اس حدیث پاک میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے حضور پاک ﷺ سے دریافت فرمایا ہے کہ جنت میں لے جانے والے اعمال کیاہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ ان پر عمل کریں تو سب سے پہلا اور اہم ترین عمل جس کی طرف آپ ﷺ نے حضرت ابوذر کی رہنمائی کی وہ ایمان باللہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی ذات اور رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی دین وشریعت پر پختہ یقین ہو اس لئے کہ ایمان ہی ہر بھلائی کا سرچشمہ ہے اور ہر کامیابی کا دارومدار اسی پر ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے اپنی بصیرت سے یہ سمجھ لیا کہ ایمان باللہ کی تصدیق عمل صالح سے ہوگی اسی لئے اللہ تعالی نے بہت سی آیات میں ایمان وعمل کو مربوط فرمایا ہے اور وعدہ فرمایا ہے کہ جو ایمان والے نیک عمل کریں گے ان کو بخشش و مغفرت عطا کریں گے۔

اللہ کی رضا وخوشنودی کی تمنا کرنے والو! نبی پاک ﷺ نے اس حدیث میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو ایسے اعمال کی رہنمائی کی ہے جو ایمان کا ثمرہ ہے اور جس سے رحمن کی رضا وخوشنودی حاصل ہوتی ہے اور جنت کی کامیابی مقدر

بنتی ہے چنانچہ حضور پاک علیہ الصلاۃ والسلام کا فرمان عالیشان ہے : «يَرْضَخُ مِمَّا رَزَقَهُ اللَّهُ». جو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرے یعنی ایمان لانے کے ساتھ صدقہ وخیرات بھی کرے تنگ دستی میں زندگی گذارنے والوں کے ساتھ نرمی وسہولت سے پیش آئے یا محتاج وضرورت مند لوگوں کی حاجت روائی کرے مسکینوں اور بیواوں کی مدد ونصرت کرے تو اللہ تعالی ان اعمال کی قدر فرمائے گا اس کے گناہوں کو معاف کردے گا اور اس کے اجرو ثواب کو کئی گنا بڑھادے گا۔

لیکن اگر بندہ کے پاس مال خرچ کرنے اور صدقہ وخیرات کی استطاعت نہیں ہو تو بھلائی کی بات کہنا بھی صدقہ ہے جس سے محبت ومودت پیدا ہوتی ہے اور الفت بڑھتی ہے اسی لئے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ! اگروہ فقیر (محتاج) ہو، خرچ کرنے کے لئے کوئی چیز نہ پاتا ہو تو پھر آپ کا کیا خیال ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: «يَقُولُ مَعْرُوفًا بِلِسَانِهِ» اپنی زبان سے نیکی وبھلائی کا حکم دے۔ اوراس کے ذریعہ اس کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا بسا اوقات انسان کی ایک بھلی بات سے کسی مسکین ولاچار کی دل جوئی ہوجاتی ہے یا

کسی مستحق کا حق مل جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اللہ تعالی اس کو علیین میں اعلی مقام عطا فرمائے گا اور قیامت کے دن اپنی رضا و خوشنودی عطا فرمائے گا۔

محترم سامعین کرام ! حضرت ابوذر رضِی اللہ عنہ نے مزید دریافت فرمایا کہ اے اللہ کے رسول! اگر وہ شخص کمزور (عاجز) ہو، بھلائی و نیکی کا حکم کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو پھر آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: «فَيُعِينُ مَغْلُوبًا». مغلوب (کمزور) کی مدد کرے۔ لہذا اللہ تعالی نے جس کو طاقت وقوت دیا ہے یا جاہ و منصب سے نوازا ہے انھیں کمزورں اور بے سہارا لوگوں کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ وہ اپنے حقوق حاصل کر سکیں اور اپنی مصیبت و پریشانی سے نجات پا سکیں اور مسرت و خوشی انھیں بھی مل سکے اور دل کا سکون و چین انھیں بھی نصیب ہو اور کسی کو خوشی دینا اللہ تعالی کے نزدیک بہت ہی پسندیدہ عمل ہے۔

جو شخص کسی دوسرے کے لئے کوشش کرے اور اس کے نتیجے میں کوئی خیر کا پہلو ظاہر ہو جائے تو اس شخص کو بھی اس میں اجر و ثواب ملے گا رب ذوالجلال والاکرام کا فرمان ہے: ﴿مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ

۵

بے شک ایمان کے ساتھ عمل بھی مطلوب ہے

مِنْهَا)[١]. جو شخص کسی نیکی یا بھلائی کے کام کی سفارش کرے اسے بھی اس کا کچھ حصہ (اجر و ثواب) ملے گا اور اگر انسان مذکورہ بالا خیر و بھلائی کے کاموں کے کرنے سے عاجز ہو تو اس کو کم سے کم اتنا کرنا چاہیے کہ اپنی ذات سے لوگوں کو تکلیف نہ پہونچائے اخیر میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسول! یہ سارے کام تو بہت آسان ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا، يُرِيدُ بِهَا مَا عِنْدَ اللَّهِ، إِلَّا أَخَذَتْ بِيَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى تُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ»[٢]. قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو مسلمان ان میں سے کسی عمل کو اخلاص کے ساتھ اختیار کرے گا تو قیامت کے دن وہ عمل اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کردے گا۔ لہذا اگر خیر و بھلائی کے یہ تمام کام انسان دنیا میں کرے گا تو اس کے فوائد و ثمرات دنیا و آخرت دونوں جگہ پائے گا رب ذو الجلال والاکرام کا وعدہ ہے: (مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا

---

(١) النساء : ٨٥.
(٢) صحيح ابن حبان : ٣٧٣ ، وشعب الإيمان : ٣٠٥٧ ، وأصل الحديث متفق عليه.

يَعْمَلُونَ)[١]. جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت لیکن ایمان والا ہو تو ہم اُسے یقیناً بہتر (خوشگوار) زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے نیک اعمال کا بہتر سے بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور بالضرور دیں گے۔ رب کریم ہمیں بھلی بات کہنے اور نیک کاموں کی توفیق عطا فرما صدقہ و خیرات کرنے والا اور مال و دولت کو خرچ کرنے والا بنا مساکین و فقرا کی دلجوئی اور ان کی حمایت کرنے والا بنا کسی کو تکلیف پہونچانے یا ایذا دینے سے ہماری مکمل حفاظت فرما اور جنت الفردوس میں داخلہ نصیب فرما *** فاللَّهُمَّ وَفِّقْنَا لِأَحْسَنِ الْأَقْوَالِ، وَأَفْضَلِ الْأَعْمَالِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِفْضَالِ، وَوَفِّقْنَا جَمِيعًا لِطَاعَتِكَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ عَمَلًا بِقَوْلِكَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[٢].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) النحل : ٩٧.
(٢) النساء : ٥٩ .

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

برادرانِ ملتِ اسلامیہ میرے عزیز دوستو! بے شک محتاج وضرورت مند پر خرچ کرنا اور کمزور وناتواں لوگوں کی مدد ونصرت باہمی تعاون کی بہترین شکل ہے اس سے لوگوں میں الفت ومحبت پیدا ہوتی ہے آپسی تعلقات کا بندھن مضبوط ہوتا ہے اور اتحاد ویکجہتی کی روح کو جلا ملتی ہے ہم جن ایام سے گذر رہے ہیں ان میں متحدہ عرب امارت کے اتحاد کی یادگار کی تاریخ آنے والی ہے اس اتحاد نے ملک میں ایک نئے عہد کا آغاز کیا، اوریہیں سے متحدہ عرب امارات کی شاندار تاریخ کی ابتدا ہوئی، جو عزت وافتخار تعمیر وترقی اور خوشحالی وفارغ البالی سے عبارت ہے آخر میں بارگاہ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ اے اللہ! متحدہ عرب امارات کے اتحاد واتفاق کو تادیر قائم ودائم رکھ اور اہل امارات اور

اس سرزمین پر مقیم لوگوں پر اپنا فضل وکرم فرما اور تمام لوگوں کو ایمان کے ساتھ عمل صالح کی توفیق عطا فرما آمین*** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، كَمَا أَمَرَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ: **(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)**[١]. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى، وَيَا أَكْرَمَ مَنْ عَفَا، وَأَعْظَمَ مَنْ غَفَرَ؛ نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرَاتِ أَوْفَرَهَا، وَمِنَ الْعُلُومِ أَنْفَعَهَا، وَمِنَ الْأَخْلَاقِ أَكْمَلَهَا، وَنَسْأَلُكَ السَّعَادَةَ فِي الدُّنْيَا، وَالْفَوْزَ فِي الْآخِرَةِ.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ، اغْفِرْ

---

(١) الأحزاب : ٥٦ .

لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُم وَالأَمْوَاتِ، **اللَّهُمَّ ارحَمِ الشَّيخْ زَايِدْ وَالشَّيخْ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا وَأَهْلِهَا، وَاجْعَلْهَا دَائِمًا فِي سَعَادَةٍ، وَمِنَ الْخَيْرِ فِي زِيَادَةٍ.** اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا، وَعَافِنَا فِي أَبْدَانِنَا، وَأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا، وَبَارِكْ فِي أَهْلِينَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَفِي كُلِّ مَا رَزَقْتَنَا، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارِ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ، وَانْشُرِ الاسْتِقْرَارَ وَالسَّلَامَ فِي بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلًا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.